RAMPUR GOV^T GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

نمبر ۴۳ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۳ ہجری مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۸۹۵ عیسوی | جلد ۷

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	احکام اجلاس کامل	
۱	بابت ممانعت روانگی زائرین مکہ معظمہ کو جنکے پاس خرچ آمد و رفت نہو	۱ و ۲
۲	دربارۂ تعمیل حسب تحریر بیگمات صاحبزادہ محمد سعید علیخان جبکہ مختار مجاز خاوند بیگمات کی مہر یا دستخط ثبت نہوں	۲
	احکام صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۳	اشتہار بھگوتی پرشاد وغیرہ	۲
۴	اشتہار منشی نندکشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ	۳
۵		۳
۶	اشتہارات محکمجات	
۷ و ۸	نقشہ حیات و ممات و نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور
واقع ۱۳ر اکتوبر ۱۸۹۵ع

چٹھی گورنمنٹ نمبری ۹/۲۵۵ مورخہ ۲۷ر اگست ۱۸۹۵ع دربارہ ممانعت روانگی زائرین مکہ معظمہ کو جنکے پاس روپیہ خرچ آمد و رفت نہو موصول ملاحظہ ہوئی تجویز ہوا کہ ترجمہ چٹھی درج گزٹ کیا جاوے۔

مثل باجلاس صاحب سکرتری بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم — دستخط صاحب اجلاس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر — دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

مثل چٹھی صاحب انڈر سکرٹری بہادر گورنمنٹ ہند بنام صاحب چیف سکرٹری بہادر گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی واودھ نمبری ۲۵۹ مورخہ ۲۷ اگست سنہ ۱۸۹۵ء دربارۂ زائرین مکہ معظمہ کو جنکے پاس خرچ آمد و رفت نہو

خلاصہ مثل

چٹھی صاحب انڈر سکرٹری بہادر گورنمنٹ ہند بنام صاحب چیف سکرٹری بہادر گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی واودھ اس مضمون سے موصول ہوئی کہ تمام انجمن ہائے اسلامی ممالک مغربی و شمالی واودھ کی توجہ اس جانب منعطف کیجائے کہ وہ اون زائران مکہ معظمہ کو جنکے پاس بقدر ضرورت کے وہان کے مصارف اور کرایہ واپسی ادا کر سکین جانے سے باز رکھنے کی کوشش کرین۔ بحکم صاحب سکرٹری بہادر مثل تفویض کونسل ہوئی۔

حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور واقع ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۸۹۵ء

آج یہ مثل بحضور پرنور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی بالاتفاق تجویز ہوا کہ مضمون عرضی تارنی چرن گھوس سے معزز ممبر صاحبان بہادر کونسل کو اطلاع دیجاوے اور درج گزٹ ہو مثل باجلاس صاحب سکرٹری بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم   دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر   دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

مثل عرضی تارنی چرن گھوس مختار عام بیوگان صاحبزادہ محمد صفدر علیخان دربارہ جعلی متصور ہونی تحریر بیگمات صاحبزادہ محمد صفدر علیخان جسپر مختار مجاز خواہ بیگمات کی مہر یا دستخط ثبت نہون۔

خلاصہ مثل

تارنی چرن گھوس مختار عام بیوگان صاحبزادہ محمد صفدر علیخان عرضی دیتے ہین کہ آیندہ کوئی تحریر جسپر بیگمات کے خواہ مختار مجاز کی مہر یا دستخط ثبت نہون جعلی متصور فرمائی جاوے۔

بحکم صاحب سکرٹری بہادر مثل تفویض کونسل ہوئی۔

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۹۵ء

کاغذات عرضی بھگوتی پرشاد اہلمد عدالت مجسٹریٹی درجہ اول بدرخواست عطای رخصت ایک ماہ بوجہ علاج بیماری

حسب رپورٹ صاحب سشن جج بہادر بھگوتی پرشاد اہلمد کو رخصت مجاز نصف تنخواہ پر ملنا چاہیے اور نصف تنخواہ اوسکے عوضی کو ملنا چاہیے صاحب اسپیشل مجسٹریٹ نے تنخواہ کی بابت اپنی کچھ رای نہین لکھی۔

حکم ہوا کہ

بھگوتی پرشاد اہلمد کو رخصت ایک ماہ نصف تنخواہ پر دیجاوے اور حسب رای صاحب اسپیشل مجسٹریٹ راج کشور ... عوضی مقرر کیا جاوے عوضی نصف تنخواہ پاویگا احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
واقع ۲۶ اکتوبر ۱۸۹۵ء

متعلقہ یادداشت منشی نندکشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ دوم

عطائے رخصت دو ہفتہ بوجہ انتقال والدہ خود

حسب تجویز صاحب سشن جج بہادر رخصت دو ہفتہ رعایتی منظور ہوئے
صاحبزادہ اشفاق حسین خان صاحب بجائے منشی نندکشور صاحب
کام کریں اور مقدمات جو اندر حد اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم ہیں
وہ صاحبزادہ اشفاق حسین خان صاحب تجویز و فیصل کریں گے
اور جو مقدمات قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول ہیں وہ
صاحب مجسٹریٹ ضلع کے اجلاس میں منتقل ہو جاویں گے
صاحب سشن جج بہادر انتظام فرماویں احکام جاری ہوں

[illegible]

حکم صاحب سکرٹری بہادر کونسل واقع ۸ اکتوبر ۱۸۹۵ء

بغرض اعلان عام اشتہار ہذا درج گزٹ ہو فقط

اشتہار

محکمہ جنگلات کماؤن ڈویژن واسطے ۹۶-۱۸۹۵ء

چونکہ بموجب حکم کنسرویٹر صاحب بہادر سنٹرل سرکل مغربی و شمالی کے کہ تفصیل ذیل چوکیات تاریخ یکم نومبر ۱۸۹۵ء سے ۳۰ جون ۱۸۹۶ء تک واسطے جمع کرنے محصول مال کاہ نکاسی کیا جائیگا بموجب دستور سابق کے جاری رہینگی۔ ان چوکیوں پڑتال کی پڑتال کیجاویگی محصول لیا جاویگا اور روانہ بغرض اجرائی پڑتال کئے جاوینگے۔ ۱- چوناکھان ۲- کالاڈھونگی ۳- فتحپور ۴- ہلدوانی ۵- ٹنبراگی ۶- حسونگلیا ۷- رنسالی ۸- بڑی ڈانڈی ۹- سوڈنی تھہ ۱۰- اکلپرہ ۱۱- کھیتی سانڈہ ۱۲- چندنی ۱۳- ٹنکپور ۱۴- گرٹیتو ۱۵- بریبی ۱۶- بورکہاتا ۱۷- برکھیڑا ۱۸- بھیل پڑاؤ ۱۹- مُنڈیا ۲۰- رُدرپور ۲۱- لالکواں ۲۲- کاٹھہ گودام ۲۳- ستارگنج ۲۴- بیڑاوپوڑی ۲۵- سپے نیا ۲۶- کرہیا ۲۷- برم دیو گھاٹ روانہ اجرائے نہیں ہونگے۔ ان کی چوکیون کی ساری فصل کیلئے تاریخ یکم نومبر ۱۸۹۵ء سے ۳۰ جون ۱۸۹۶ء تک ایک ہی وقت جاری کرینگی نمبر نہیں ہوگی لیکن سونے میں اوس سکہ پڑتال چوکی کا نام جو اس وقت جاری ہو درج کیا جائیگا۔ اگر چوکیات کی فہرست مین کوئی طرح کی تبدیلی ہو وہ ذریعہ افسر جنگلات کی معرفت مشتہر کیجائیگی چوکی نمبر ۱۵-۱۷-۲۰-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷- سے صرف مفتے اجرائی سے لئے جاوینگے۔

(۲) نکاسی سوائے اُن رستون کے جو چوکیات کو جاتے ہین ممانعت رہینگے۔ مطابق قاعدہ نمبر ۷ ۲۷ ستمبر ۱۸۹۳ء دفعہ ۴۳ ایکٹ ہند ۱۸۷۸ء کے

(۳) کارکنندگان خود و مالداران کے کارندہ جو جنگل ہذا مین لکڑی و غیر نکاسی کیواسطے تیار کرنا چاہین انکو اجازت نامہ بلا محصول بموجب تفصیل ذیل

(۱) ہری لکڑی ہر قسم کیلئے سوکھی جوان لکڑی کیواسطے ایک کیواسطے افسر جنگلات ڈویژن سے۔

(۲) سوکھی گری لکڑی کیواسطے و بانس کیواسطے اور شہتیر کیواسطے رینج افسر سے۔

(۳) سوختہ اور گھاس کیواسطے محرر چوکی سے۔

اگر کوئی شخص بلا پاس سرکاری جنگل کے اندر کام کرے بموجب ضابطہ سزاوار سرکار ہوگا۔

(۴) سوائے خاص حکم کے نکاسی کی اجازت جنگلات کماؤن ڈویژن کے جنگل سے دیجائیگی تفصیل ذیل تاریخون تک۔

(۱) تاریخ ۲۹ فروری بلوک بوڑائی۔ جولاسال پچھم۔ جولاسال پورب سدنی مٹہ (آگ حفاظتی نکرڑہ) اور کلیاپانی و چندنی۔

(۲) تاریخ ۱۲ مارچ بقایا آگ حفاظتی جنگل ڈویژن کے سوائے اُنکے جو (۳) و (۴) مین درج مین۔

(۳) تاریخ ۳۱ مارچ بلوک دیچوری۔ پیلی گڑھ۔ کلیانپور و موسی نگر۔

(۴) تاریخ ۱۰ جون بھاگ ۲۹ بلوک لکھن منڈی کوک (کوپ) (۳) اور وہ جنگل جو آگ حفاظتی نہیں ہے -

(نوٹ) نیدو ربیہل شرک کہی رہیگی نکاسی کیلئے مقرر شدہ اون سے ۳۱ مئی ۱۹۳۶ء تک

(۵) ہری لکڑی تفصیل ذیل جگہون سے دیجاویگی -

اسپرویہ دینٹ فلنگ

(۱) کوپ ۲ موسیٰ بنگر قریب ... ۳ پیڑ - (۲) کوپ ۳ لکھن منڈی قریب ... ۴۰۰۰ پیڑ -

ان کوپون مین کام کرنیکی وبل نکاسی کرنیکی اجازت مطابق شرط جو دفتر جنگلات سے معلوم ہو سکتی ہین عام نیلام کے ذریعہ بیچی جائیگی جو تاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۵ء مین بمقام ہلدوانی کے کیا جاویگا -

بی سلیکشن فلنگ سال

(۱) ندور درکنگ سرکل کوپ ۲ کھول گڑھ دکہن بلوک کمپارٹمنٹ ایک سے نو تک کھو کیلیے پیڑ صرف -

کوپ ۳ دکہن کھول گڑھ کمپارٹمنٹ ۱۰ درگا پیپل کمپارٹمنٹ ایک سے سات تک ۱۱۳۵ پیڑ واسطے جرانڈ کے -

کوپ ۴ درگا پیپل کمپارٹمنٹ ۸-۹-۱۰ و ۱۱ قریب ۱۳۰ پیڑ نشان کیے جائینگے لیکن سوائے انہون کے اور کچہ نکاسی نہوگا -

(۲) ہٹرکہیت ورکنگ سرکل

کوپ اسی ۴ تک یعنی چنگاڑ بلوک کے صرف کھو کیلیے پیڑ -

کلونیا ورکنگ سرکل

کوپ ۱ یعنے کمیان کمپارٹمنٹ ۱۳ سے ۲۰ تک ۴۹۱ پیڑ واسطے جرانڈ کے

کوپ ۲ یعنے کمیان کمپارٹمنٹ ۱۰ سے ۱۲ تک ۹۰۲ پیڑ واسطے جرانڈ کے

کوپ ۳ " " ۱ سے ۹ تک ۷۴۰ پیڑ واسطے نکاسی صرف انہون کے شرح محصول سال لکڑی کلونیان ورکنگ سرکل کے ۳ مربع فٹ کمتر دستور العمل سے کمتی ہو گا -

(سی) سین درخت ان کوپون سے جو سلیکشن فلنگ سال کیواسطے کہے ہین مطابق اسی قاعدہ کے جو لیسہ کے بابت ہین ان شرح محصول لکڑی سین کلونیان ورکنگ سرکل کے ۳ مربع فٹ کمتر ہو گا -

(ڈی) سارادہ تابع ورکنگ سرکل کوئی درخت شیشم جو ۶ فٹ گولائی سے اوپر ہو -

(ای) ہلدو یہ جب سار ہیں سات فٹ گولائی سے اوپر ہو وہ کل اور قسم (سوای سال سین کے) جبکہ چند فٹ گولائی سے اوپر کسی جگہ سے جہان ڈویژنل افسر صاحب بہادر سوائے بہار ورکنگ سرکل کے جہان سے کچہ نہین لیجائینگے) وہ مدد کنگ سرکل بہا کر ۱۲ اسنانی

کمن سنگی - ہوالی کھیرکل لگائیں (جہاں صرف سالے پیڑوں کو پون سے دیوجاسنگے جن پر نشان جا رنگی -
(الف) پیڑ چھوٹے کاموں کیلئے (ہیڈل گئے وغیرہ) دے جاسینگے مطابق سالے ڈویژن افسر کے -
گھٹا چارفٹ گولائی سے اوپر کے پیڑوں سے بنایا جاویگا تفصیل ذیل ہے

(۱) کھیرورکنگ سرکل کوپ ۲ (کلیدہ بلوک کا حصہ) قریب ۴۰۷ ایکڑ کوپ ۳ (کلیدہ بلوک کا حصہ) قریب ۱۳۵۹ ایکڑ -

(۲) کل لگا کھیرورکنگ سرکل

کوپ ۳ ہانسپور قریب ۱۰۴۳ ایکڑ (بشاون آئندہ ہونہ لیا جاویگا لیکن قیمتا کی شرح نو روپیہ فی من سے دس روپیہ آٹھ آنہ قیمت تبدیل کیا جاویگا)

(۷) بانس مطابق قاعدہ سالگذشتوں کے نکاسی سے گئے جاوینگے تفصیل ذیل بلوکوں پر (مدمندی بلوکوں کی ہر جگہ افسران سے دریافت کیجا سکتی ہے) -
۱ - دیوگاؤں - ۲ کالاڈھونگی - ۳ فتحپور - ۴ رانی گہاٹ - ۵ جام چوکھراو کلیا - ۶ سنگھیڑی ۷ لوپ چلا پیم - ۸ بلوٹ اوتر - ۹ رانارو
۱۰ اکہانی اوتر - ۱۱ ابیل سینی - ۱۲ اولاکھیڑا اوتر - ۱۳ اگوبنیارو - ۱۴ دیکالادکھن آدا - ۱۵ اسرڈا دکھن - ۱۶ اکٹول ۱۷ اکاراکوٹ -
۱۸ اہاٹ گاڈو - ۱۹ پہ گوبہ - ۲۰ لای بڑ - ۲۱ ڈولاگاڈہ - ۲۲ کلونیاں پچھم - ۲۳ چینی - ۲۴ گلباپانی اوتر - ۲۵ عام گہرک -
۲۶ بنیاگری - ۲۷ کل ڈھونگا - ۲۸ دوگاڑی -

اوپر والے بلوکوں میں کام کرنے والوں نے بانسوں کی نکاسی کرنیکی اجازت مطابق شرط جو افسر جنگلات سے ملیگی عام نیلام تاریخ ۷ماہ نومبر ۱۹۳۰ء
مقام ہلدوانی میں نیلام کیا جاوے گا -

(۸) درخواست پیڑوں کی (سلکیشن فیلنگ کے) منظور ہونے پر مالدار اگر روپیہ فی پیڑ اول درجہ کیواسطے ادا کریگا و آٹھ آنہ فی پیڑ جنکی گولائی چھ فٹ سے
کم ہو کھوکھلے پیڑوں کے واسطے صرف چار آنہ فی پیڑ ہوگا اور جبتک یہ روپیہ ڈویژنل افسر کے پاس داخل نہیں ہوتا ہے پیڑ مالدار مذکور کو نہ
سونپے جاینگے یہ روپیہ پیڑ کا کاسی کے محصول سے زیادہ لیا جاویگا اور جبکہ مالدار نے ۱۵ ماہ دسمبر ۱۹۳۰ء تک جنگل میں کام شروع کیا
تو ڈویژنل افسر کو دوسرے مالدار کو دیدینے کا اختیار ہوگا اماتی روپیہ پیڑوں کا واپس نہیں دیا جاویگا -

شرح محصول پیڑ

پیڑ سال ٹھوس ساڑھے ۴ فٹ گولائی سے اوپر عہ روپیہ فی پیڑ - پیڑ سال کھوکھل ساڑھے چار فٹ گولائی سے اوپر چار آنہ فی پیڑ -
سین - ہلدو - شیشم - تن - ساندن ٹھوس آٹھ آنہ فی پیڑ - سین - ہلدو - شیشم - تن - ساندن کھوکھل تین آنہ فی پیڑ -
دھوڑی اکلی - جامن چار آنہ فی پیڑ اور قسم کو کاٹ عہ آنہ فی پیڑ

(۹) کوئلہ درخواست کوئلہ بنانیکی صاحب افسر جنگلات سے لئے جاسینگے اجازت کوئلہ بنانے و نکاسی کرنیکی ایک سال کی ... بذریعہ دفتر
جنگلات سے معلوم ہو سکتی ہے تاریخ ۷ماہ نومبر ۱۹۳۰ء میں مقام ہلدوانی بر عام نیلام من دیجاویگی -

(۱۰) اگر ڈویژنل افسر خیال کرے کوئی مالدار لکڑی کو نقصان کرے اُن پیڑو نمبی جو اُسکے نام منظور کیئی ہیں تو شہتیر چھوٹے قسم کی کڑیاں تیار کرے تو ڈویژنل افسر کو اختیار ہوگا کہ بندوبست رد کرکے پیڑ اوس پیڑ واسطے لیوین کسی دوسرے مالدار کو دیویں اگر جرمانہ وغیرہ کوئی روپیہ اسکا جمع ہو تو ضبط کیا جاویگا

(۱۱) نرخنامہ محصول جو ہر ایک اشیاء کیواسطے مقرر ہے کل چوکیوں پر دیکھا جا سکتا ہے نقل نرخنامہ جنتری کی قیمت داخل کرنے پر مل سکتی ہے۔

(۱۲) ہر کوئی مالدار نکاسی روانہ کو پڑتال چوکی پر اندر میعاد ۲ روز میں درج ہو داخل نکرے تو اضافہ فیس دس روپیہ لیجاویگی اگر روانہ ایک روپیہ سے کم مالیت کا ہو تو دو آنہ جبکہ ایک روپیہ سے زیادہ مالیت کا ہو تو ایک روپیہ لیا جاویگا۔ یہ اضافہ مالدار سے نہیں لیا جاویگا اگر وہ اتفاقیہ رکجانا ثابت کرے۔

(۱۳) کل اشیاء جنگل جنکا محصول تاریخ ۱۲ جون ۱۹۱۵ء کیوقت چھ بجے شام تک ادا نہوا ہو [illegible] مالدار [illegible] کا اوسکی بابت کچھ دعوی نہوگا اگر اشیاء مذکور چوکی کی آمدنی میں لایا گیا ہو اور کمتی کم چار [illegible] تو یہ اشیاء ضبط نہیں ہوگا اور اوسکی نکاسی اندر میعاد کیم نومبر سے ۳۱ دسمبر ۱۹۱۵ء تک ہو سکیگی بعد اوسکے مال سرکار کا سمجھا جاویگا اور مالدار یا نکاسی کرنیوالا کچھ دعوی اسپر نہوگا لیکن کوئی لکڑی بعد تاریخ ۱۲ جون ۱۹۱۵ء سے اور آخر دسمبر ۱۹۱۵ء تک نکاسی ہو [illegible] محصول لیا جاویگا

(۱۴) کل مال جنگل کا شروع سے تیاری تک کا ذمہ دار مالدار ہوگا۔

(۱۵) جبکہ افسر جنگلات کی رائے میں بسبب بیکاری کے کٹائی میں جمع کرنے یا نکاسی کرنے میں کسی کو حسب قاعدہ مال کے [illegible] افسر جنگلات مال کے بگڑ جانے سے یا بکری میں مشکل پڑ جانیکی سبب سرکاری نقصان ہو جیسا بعد میعاد مقررہ کے جبکہ مالدار اسکے کاٹنے کو اسباب کی اطلاع دیگئی ہو یا مالدار کے نوٹس بہت نزدیکی چوکی پر لگایا جانے بعد ایسے مال کا نیلام کر سکتا ہے جو کہ سرکاری محصول سے بکری میں لئے مال سے زیادہ ہووے تو مالدار کو دیا جاوے گا۔

(۱۶) مطابق ایکٹ ۷ ۱۹۱۵ء و ایکٹ ۵ ۱۹۱۵ء کے دفعہ کے موجب کارکنان جنگل ایسی جرح عمل درآمد میں اور نکلوا کاہی دیجاتی ہو کہ اگر کسی میں اشتہار کچھ درست یا اور بڑا ناضرور ہوگا تو معرفت بذریعہ آدمی کے خبر دیجاویگی اور اوسکے بموجب کام کرنا ہوگا۔

(۱۷) کل ٹھیکہ جمع کرنے محصول اشیاء متفرقات مدہی کرانہ مال کیلئے چوکی کالاڈھونگی ملدوانی و ٹنکپور کے کیم نومبر ۱۹۱۵ء سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۶ء تک کا دیا جاویگا درخواست بحضرت صاحب ڈویژنل افسر جنگلات کماؤن کے بھیجی جاوے جس کی شرط اقرارنامہ کی معلوم ہو سکتی ہے۔

(۱۸) افسر جنگلات اقرار نہیں کرتا ہے کہ سب سے زیادہ درخواست منظور کریگا شرط یہ کریگا اور بندوبست کرے جو خریداران کو ضرورت ہوگا افسر جنگلات کو درخواست کرینگے دریافت کر لیا جاوے۔

(۱۹) کل ٹھیکہ جمع کرنے محصول کا اس وسو کی لکڑی کا یا اور کوئی اشیاء جنگل کا سوائے ہر اکاٹی اشیاء مذکورہ جنکا ٹھیکہ علاوہ دفعہ کے دیا گیا کو ہالدوچونا پتھر تاریخ کیم نومبر ۱۹۱۵ء سے تاریخ کیم اکتوبر ۱۹۱۶ء تک کاٹا کرنا ہے جیسے کسی بلاک سے [illegible] درخواست صاحب ڈویژنل افسر جنگلات کماؤن کے بھیجی جاوے جس کی شرط اقرارنامہ کی معلوم ہو سکتی ہے۔

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتداء ۲۱ لغایت ۲۷ اکتوبر سنہ ۹۵ء

نام مقام	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتے										تفصیل امراض					کیفیت
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		۱ سال سے ۱۰ سال تک		۱۰ سال سے ۶۰ سال تک		۶۰ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب							
	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شہر رامپور	۳۰	۷	۸	۶	۵۰	۲۷	۱۳	۹	۶	۱	۲	۱۰	۱۹	۲۰	۲۸	۳۸	۹	۰	۰	۲۴	۲۳	۲۷	۰
حوالی شہر	۱۳	۸	۸	۹	۳۷	۲۱	۱۶	۷	۹	۰	۰	۸	۱۴	۱۵	۲۰	۱۹	۱۶	۰	—	۳۰	۵	۳۵	۰
عظیم نگر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
ملک	۵	۱۴	۰	۸	۲۷	۵	۲۲	۰	۲	۱	۱	۱۰	۹	۱۸	۹	۴	۲۳	۰	۰	۰	۲۸	۲۶	۰۰
شاہ آباد	۳	۱۲	۱	۹	۲۵	۴	۲۱	۱۰	۲	۳	۲	۱۵	۷	۲۸	۱۵	۹	۳۲	۵	۰	۳۸	۰	۴۳	۰
بیرائی	۳	۹	۰	۸	۲۰	۳	۱۸	۵	۳	۰	۰	۳	۲	۱۸	۸	۱۱	۱۵	۰	۰	۱۰	۱۶	۲۶	۰
بلاسپور	۶	۳	۲	۰	۱۲	۹	۳	۱	۲	۴	۲	۳	۰	۱۱	۸	۰	۰	۰	۰	۱۹	۰	۱۹	۰۰
کیمری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
سوار	۳	۲	۲	۲	۱۱	۷	۲	۲	۶	۰	۰	۱	۵	۳	۱۱	۶	۸	۰	۰	۱۳	۱	۱۴	۰
ملک خانم	۲	۳	۰	۰	۵	۲	۳	۲	۲	۰	۰	۲	۰	۴	۳	۴	۲	۰	۰	۶	۰	۶	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
میزان	۶۰	۵۷	۴۳	۴۲	۱۸۷	۸۸	۹۹	۴۳	۳۷	۱۲	۱۱	۴۲	۵۰	۱۱۸	۱۰۰	۱۰۱	۱۱۶	۵	۰	۱۴۰	۶۶	۲۱۷	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتداء ۲۱ لغایت ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۸۹۵ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰۱۳ ثار	۰۱۲ ثار	۰۱۱ ثار	۰۱۱ ثار	۱۱ ثار	۱۳ ثار	
نخود خالص	۰۱۵ ثار	۰۱۳ ثار	۰۱۳ ثار	۱۵ ثار	۱۵ ثار	۱۶ ثار	
نخود کسنہ آمیز	۰۱۷ ثار	۱۴ ثار	۱۷ ثار	۰	۲۰ ثار	۱۶ ثار	
کسہ	۱۸ ثار	۰	۰	۱۸ ثار	۰	۰	
باسمتی	۷ ثار	۹ ثار	۹ ثار	۸ ثار	۶ ثار	۸ ثار	
مونگ	۱۲ ثار	۱۰ ثار	۰	۹ ثار	۰	۹ ثار	
مکا	۱۹ ثار	۰	۲۰ ثار	۲۱ ثار	۲۱ ثار	۰	
جینی	۲۰ ثار	۰۰	۰	۰	۲۰ ثار	۲۲ ثار	
گوجی	۱۶ ثار	۰	۰	۰	۰۱۷ ثار	۱۶ ثار	
مسور	۰۱۸ ثار	۰	۰۱۷ ثار	۲۰ ثار	۰	۱۶ ثار	
ارہر	۱۹ ثار	۱۸ ثار	۰	۲۰	۰	۰	
برنج	۱۱ ثار	۱۲ ثار	۱۲ ثار	۱۰ ثار	۱۱ ثار	۹ ثار	
روغن زرد	۱ ثار	۱ رر ثار	۱ ثار	۱ ثار	۱ رر ثار	۱ ثار	
روغن سیاہ	۲ ثار	۲ ثار	۲ ثار	۰۲ ثار	۰۲ ثار	۰۲ ثار	
روغن کنجد	۰	۲ ثار	۰	۰	۰	۲ ثار	
نمک سانبھر	۸ ثار	۸ ثار	۰	۸ ثار	۶ ثار	۸ ثار	
لاہوری	۷ ثار	۶ ثار	۵ ثار	۷ ثار	۰	۷ ثار	
قند سیاہ	۰۶ ثار	۰۶ ثار	۸ ثار	۶ ثار	۶ ثار	۶ ثار	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور